تحریک ختم نبوت
1974
جلد اول
ترتیب وتدوین:
مولانا اللہ وسایا

1974

(جلد اوّل)

ترتیب وتدوین:

مولانا اللہ وسایا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوة
حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان

نام کتاب	.....	تحریک ختم نبوت 1974ء (جلد اول)
نام مصنف	.....	مولانا اللہ وسایا
طبع اول	.....	جولائی 1993ء
صفحات	.....	1224
قیمت	.....	200 روپے
مطبع	.....	شرکت پرنٹنگ پریس' 43 - نسبت روڈ' لاہور
ناشر	.....	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' حضوری باغ روڈ' ملتان

——— ملنے کا پتہ ———

☆ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ——— حضوری باغ روڈ' ملتان -

☆ مکتبہ سید احمد شہید ——— 16 - الکریم مارکیٹ' اردو بازار' لاہور

میں لائے۔ وہاں ہمیں پتہ چلا کہ ہمارے ۴۰ یا ۵۰ ساتھی زخمی ہوئے ہیں پھر گاڑی لائل پور آگئی۔ وہاں ہم گاڑی سے اترے تو پولیس پہنچی ہوئی تھی۔ زخمی لڑکوں کو اتار کر وہاں فرسٹ ایڈ دی گئی۔ گاڑی وہاں تقریباً دو گھنٹے رکی رہی پھر زخمی طلباء کو ایک الگ ایئر کنڈیشنڈ کوچ میں ملتان لایا گیا وہاں انہیں ایمبولینس میں ڈال کر ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ ٹربیونل کے سوال کا جواب دیتے ہوئے گواہ نے کہا کہ الیکشن کے دنوں میں مرزائیت مردہ باد کے نعرے لگتے رہتے تھے۔

گواہ نمبر ۴۲

میں جناح اسلامیہ کالج کا سال چہارم کا طالب علم ہوں۔ میں پیدائشی احمدی ہوں۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۲ء تک میں احمدی رہا ہوں۔ میرے دادا نے مرزا غلام احمد کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ میں نے ربوہ تعلیم الاسلام کالج سے ایف ایس سی کیا تھا۔ وہیں میں پیدا ہوا۔ میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں سٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کا صدر اور ربوہ یونائیٹڈ فیڈریشن کا چیئرمین تھا۔ میرے دادا جی "صحابی" تھے۔ میرے والد نے اپنی زندگی احمدیت کے لئے وقف کر دی تھی لیکن ۱۲ دسمبر ۱۹۷۲ء کو انہیں میرے ساتھ نکال دیا گیا۔ میں مجلس اطفال احمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کا پرجوش رکن رہا۔ ان حالات میں مجھے احمدیوں کے بارے میں بہت کچھ معلومات حاصل ہیں۔ میں تحریک طلبہ تحفظ ختم نبوت سیالکوٹ کا صدر ہوں۔ یہ نئی تحریک ہے جو ۵، ۶ ماہ قبل شروع کی گئی ہے۔ ربوہ شہر ایک مستقل ریاست کی حیثیت رکھتا ہے پولیس اور فورس اپنی ہے۔ مرد احمدی تین حصوں میں منقسم ہیں اطفال احمدیہ ۱۵ سال کی عمر تک، خدام الاحمدیہ ۴۰ سال کی عمر تک، انصار اللہ ۴۰ سال سے اوپر، خدام الاحمدیہ کو میرے تجربہ کے مطابق ہمیشہ غنڈہ گردی کے لئے استعمال کیا گیا ہے اور یا پھر انہیں الیکشن وغیرہ کے سلسلہ میں استعمال کیا گیا ہے۔ جب کبھی بڑے گروپ کی ضرورت ہو اطفال احمدیہ اور انصار اللہ کی بھی مدد لے لی جاتی ہے۔ انصار اللہ سے دو کام لئے جاتے ہیں ایک چندہ کی وصولی اور دوسرا بچوں کے ذہنوں کو خدمت پر آمادہ کرنے کے لئے تیار کرنے کا کام۔ اطفال الاحمدیہ کو اس طرح تربیت دی جاتی ہے کہ